اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

لغوی معنی:

اسلام عربی زبان کے لفظ "سِلْم" سے نکلا ہے جس کے معنی ہیں امن اور سلامتی۔ لفظ اسلام کے ایک اور معنی اطاعت کرنا، سپرد کرنا اور سر تسلیم خم کرنا ہیں۔

اصطلاحی معنی:

اگر ہم اسلام کے اصطلاحی معنی پر غور کریں تو اس کا مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ کے احکامات کے سامنے سر تسلیم خم کرنا۔ اور اللہ تعالیٰ کی احکامات کی پیروی کرنے سے امن میں داخل ہونا۔ اپنی خواہشات کو اللہ رب العزت کی مرضی کے تابع کرنے کا نام اسلام ہے۔

شرعی معنی:

شریعت میں اسلام کا مطلب اپنی مرضی سے اپنی خواہشات کو اللہ تعالیٰ کے تابع کرنا ہے۔ اسلام میں زبردستی نہیں ہے۔ بلکہ اسلام آسانی کا دین ہے۔

لا اکراہ فی الدین (۲:۲۵۶)

دین کے معاملے میں کوئی زبردستی نہیں ہے۔

حضور پاک ﷺ نے اسلام کی تعریف کچھ یوں بیان کی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی واحدنیت کی گواہی دینا۔ اس کے رسول کی گواہی دینا اور ارکان اسلام پر عمل کرتے ہوئے امن میں داخل ہونا۔

ڈاکٹر حمید اللہ اپنی کتاب "Intro to Islam" میں اسلام کو کچھ اس طرح پیش کرتے ہیں

"اسلام ایک توحید پرست دین ہے
جو حضور پاک ﷺ کے ذریعے ہمیں ملا"

امام غزالی نے اسلام کو دو چیزوں کا مجموعہ قرار دیا حقوق اللہ اور حقوق العباد۔

صدر الدین اصلاحی اپنی کتاب "اسلام ایک نظر میں" میں بیان کرتے ہیں کہ:

اسلام عقائد اور عبادات کے مجموعے کا نام ہے۔

اسلام کی نمایاں خصوصیات

دینِ اسلام ایک الہامی دین ہے۔ اور یہ اللہ رب العزت نے حضور پاک ﷺ کے ذریعے سے ہمیں دیا۔ دینِ اسلام کو اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے پسند کیا۔ اس کی کچھ نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں۔

1۔ اسلام کا تصورِ توحید:

توحید کلمہ کا پہلا جز ہے اور کلمہ اسلام میں داخل ہونے کا دروازہ ہے۔ توحید اسلام میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ اسلام کے تمام عقائد و عبادات، عقیدہ توحید کے بغیر بے معنی ہیں۔ کیونکہ نبی بھی توحید ہی کا

دراصل دیتا ہے۔ اور ایسا ناممکن ہے کہ نبیؐ پر اور اس کی تعلیمات پر تو یقین کیا جائے لیکن عقیدہ توحید سے انکار کیا جائے۔ تمام عبادات کا محور بھی اللہ تعالیٰ ہے۔ فرشتوں، الہامی کتابوں، اور آخرت کے دن پر ایمان لانا (عقیدہ توحید سے بغیر) شعور سے بالا تر ہے۔

علامہ شبلی نعمانی اپنی کتاب "سیرت النبی" میں بیان کرتے ہیں کہ اسلام ایک قلعہ ہے اور توحید اس قلعے کا دروازہ ہے۔

2- اسلام اور عقیدہ رسالت:

عقیدہ رسالت

یعنی رسولوں پر ایمان لانا اسلام کا دوسرا بنیادی جزو ہے اور یہ کلمہ کا بھی دوسرا حصہ ہے۔ اور اسلام میں خاتم النبین پر ایمان رکھنا بھی ایمان کو مکمل کرنے کے لیے ضروری ہے۔

ما کان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ و خاتم النبین وکان اللہ بکل شیء علیما (40:33)

محمدؐ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن وہ اللہ کے رسول ہیں اور سب انبیا کے آخر میں ہیں اور اللہ ہر چیز کا خوب علم رکھنے والا ہے۔

عقیدہ رسالت پر ایمان لائے بغیر اسلامی تعلیمات پر عمل کرنا اور رب کی مرضی کے مطابق اپنی خواہشات کو ڈھالنا غیر عملی ہے کیونکہ اسلام کی تعلیمات ہم تک نبی ہی پہنچانے والے ہیں۔

3- اسلام مکمل ضابطہ حیات۔

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ حیات انسانی کا کوئی ایک گوشہ بھی ایسا نہیں ہے جس کے بارے میں ہدایت نہ فراہم کی گئی ہو۔ اسلام زندگی کے ہر پہلو انفرادی، اجتماعی، قومی، بین الاقوامی، پیدائش سے موت تک ہر ایک چیز کے بارے میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اسلام میں صرف عبادات کے طریقے ہی نہیں بتائے گئے بلکہ حیات انسانی کے ہر پہلو سیاسی، معاشی، معاشرتی، اقتصادی اور نظام عدل کے بارے میں واضح ہدایات پہنچائی گئی ہیں۔

4- اسلام کی ہمہ گیریت۔

اسلام ایک ایسا دین ہے جو کہ زماں و مکاں کا پابند نہیں ہے۔ بلکہ اس کی ہمہ گیریت وقت اور جگہ اسلام کی تعلیمات کبھی وقت کے ساتھ پرانی نہیں ہوتیں بلکہ اسی طرح جس طرح ہر روز وہی سورج ایک نئی روشنی کے ساتھ طلوع ہوتا ہے۔

یہ دین رب العالمین کی طرف سے دیا ہے جس
کے لیے ماضی، حال اور مستقبل برابر ہیں۔ تو
اس کی تعلیمات بھی کبھی فرسودہ نہیں ہو
سکتیں۔

5- اسلام اور انسانیت :-

انسانیت
ایک ایسا جذبہ ہے جو انسانوں کو ایک دوسرے
سے جوڑتا ہے۔ اسلام انسان کی کردار سازی
کا ذمہ بھی لیتا ہے۔ سورۃ الحجرات میں ایک
مومن کے کردار کے بارے میں بتایا گیا ہے۔

حضور پاک ﷺ کا ارشاد ہے۔
"مومنوں میں کامل ایمان والے وہ ہیں
جو اخلاق میں سب سے بہتر ہیں"

اسلام ہمیں انسانیت سکھاتا ہے۔ اسلام ہمیں
انسانوں کی فلاح و بہبود کا درس دیتا ہے۔ مصر کی
یونیورسٹی "الازہر" کے ایک پروفیسر ڈاکٹر
ولی اللہ ال عباس نے اپنی کتاب
"Key Feature of Islam"
میں بتاتے ہیں کہ رفاہ عامہ کے کام کرنا اسلام
کے نمایاں پہلوؤں میں شامل ہے۔ اسلام میں
"زکوۃ" کو سب سے بڑی معاشی عبادت
کا درجہ دیا گیا ہے۔
اسی طرح قرآن پاک میں ارشاد باری
تعالیٰ ہے۔

جس نے ایک انسان کی جان بچائی گویا کہ اُس نے
پوری انسانیت کی جان بچائی اور جس نے ایک
انسان کا ناحق قتل کیا گویا کہ اُس نے پوری

انسانیت کا قتل کیا (5:32)

6- اسلام اور اعتدال / اسلام اعتدال کا دین

اسلام ایک ایسا
دین ہے جو ہر معاملے میں اعتدال کو پسند کرتا ہے۔
اسلام روحانیت اور مادیت کے درمیان بھی
اعتدال کا حکم دیتا ہے۔ صرف روحانیت پر کاربند
کو مادیت کو بالکل ترک کرنے سے روکتا ہے
اور اسی طرح صرف مادیت پرستی کو بھی ناپسند
کرتا ہے۔ اسلام کو دنیا اور آخرت دونوں کے
مابین اعتدال کے رویے کو پسند کرتا ہے۔

ربنا اتنا فی الدنیا حسنۃ و فی الآخرۃ
حسنۃ (۲:۲۰۱)

اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھی
بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی
عطا فرما۔

اسلام کے مقابلے میں دوسرے مذاہب کا مطالعہ
کریں تو یہودیت صرف مادیت پرستی کا پرچاری
ہے اور ہندو مذہب مختلف جسمانی مشقتوں کو پسند
کرتا ہے۔

اسی طرح اسلام فضول خرچی اور کنجوسی
کو سخت ناپسند کرتا ہے۔ بلکہ میانہ روی اور اعتدال
کا حکم دیتا ہے۔ اسلام میں فضول خرچ
کو اللہ کا دشمن کہا گیا ہے۔

→ آیت #

7- انسانوں کے حقوق:-

اسلام حقوق اللہ اور حقوق العباد کا مجموعہ ہے۔ اسلام انسانوں کے ہر طبقے کے حقوق کا خیال رکھتا ہے۔ اور معاشرے کے پسماندہ طبقے کی طرف زیادہ زور دیتا ہے۔ خطبہ حجۃ الوداع میں حضور پاک ﷺ نے غلاموں اور عورتوں کے حقوق کے بارے میں زیادہ توجہ دلائی اور فرمایا

"غلاموں اور عورتوں کے تم پر حقوق ہیں پس تم ان کا خیال رکھو۔"

اسلام نے نسل، رنگ اور ذات کی تفریق کو مٹاتا ہے۔ جیسا کہ رسول پاک ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع میں فرمایا

"کسی عربی کو عجمی پر اور کسی عجمی کو عربی پر کوئی فضیلت نہیں ہے۔ اور فضیلت کی بنیاد صرف تقویٰ ہے۔"

8- جانوروں کے حقوق:-

اسلام میں صرف انسانوں کے حقوق پر زور نہیں دیا گیا بلکہ جانوروں کے حقوق کا بھی خیال رکھا گیا ہے۔ حضور پاک ﷺ نے جانوروں کو آپس میں لڑانے سے منع فرمایا۔ اسلام جانوروں کو منہ پر مارنے کی سخت ممانعت کرتا ہے۔ اسلام سے پہلے چھوٹے جانوروں کو نشانہ لگانے کے لیے استعمال کیا جاتا تھا۔ لیکن اسلام نے اس سے بھی منع کیا۔

9- ماحولیاتی تحفظ :-

اسلام جانوروں کے ساتھ ساتھ
ماحول کی حفاظت کا بھی خیال رکھتا ہے اور قدرتی
وسائل کے بے جا استعمال سے منع کرتا ہے * ماحول
کو آلودہ کرنے سے منع کرتا ہے اور اس میں بہتری
کرنے کو سراہتا ہے
حدیث مبارکہ ہے۔

اگر کوئی مسلمان درخت لگاتا ہے یا بیج بوتا
ہے اور پھر اس میں سے پرندے یا جانور یا انسان
کھاتے ہیں تو یہ اُس کے لیے صدقہ جاریہ ہے۔

اسلام میں جنگ کی حالت میں بھی درختوں کو کاٹنے
سے منع کیا گیا ہے
اسلام وسائل کے بے جا استعمال کی سخت مخالفت
کرتا ہے
حدیث مبارکہ ہے۔

"پانی کا ایک قطرہ بھی ضائع نہ کرو اگر تم ندی
کے کنارے پر ہو تب بھی"

10- اسلام آسانی کا دین :-

اسلام آسانی
کا دین ہے۔ اور انسان کے لیے مشکلیں نہیں پیدا
کرتا۔ اللہ تعالٰی نے اگر کچھ پابندیاں لگائی ہیں
تو کسی مجبوری میں اس سے چھوٹ بھی دی ہے۔
جیسے بیماری کی حالت میں روزہ چھوڑ سکتے ہیں۔
اگرچہ نماز میں قیام میں کھڑا ہونا لازم ہے لیکن
بیماری کی حالت میں نماز بیٹھ کر حتیٰ کہ لیٹ کر بھی

دیکھی جا سکتی ہے۔ اسی طرح اگرچہ سورۃ البقرہ
میں حلال اور حرام چیزوں کے بارے میں واضح
احکامات موجود ہیں۔ لیکن نہایت مجبوری
کی صورت میں ~~اس فہرست سے بھی~~ ان حرام
اور حلال چیزوں کی کوئی پابندی نہیں ہے۔

یرید اللہ بکم الیسر ولا یرید بکم العسر (۲:۱۸۵)

خدا تمہارے لیے آسانی چاہتا ہے سختی نہیں
چاہتا۔